



سوال

(652) ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں فاطمہ رضی اللہ عنہما الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں فاطمہ رضی اللہ عنہما بنت محمد نے وراثت مانگی تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ((لَا تُورَثُ مَا تَرَكَنَا صَدَقَةً)) 1 ”ہم وارث نہیں بنائے جاتے جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔“ حدیث سنائی تو پھر فاطمہ رضی اللہ عنہما نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیعت نہ کی اور کلام بھی نہ کیا۔ سوال یہ ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہما نے حدیث کی مخالفت کیوں کی؟ (محمد حسین کرہچی)

1 صحیح بخاری کتاب الفرائض باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نورث ما ترکنا صدقۃ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فاطمہ رضی اللہ عنہما کا اپنی موت تک ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت نہ کرنا تو میرے علم میں نہیں لہذا آپ اس کا حوالہ ضرور دیں کہ یہ چیز کہاں ہے؟ رہا ان کا مطالبہ میراث تو ان کی معلومات میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث شامل نہ ہونے پر مبنی تھا۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سن لیا اس کے بعد انہوں نے کبھی مطالبہ نہ کیا۔

دیکھئے قرآن مجید میں ہے: { وَمَنْ يَنْصُرِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا } [الحج: ۲۳] ”اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔“ [قرآن مجید میں ہی ہے: { وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى } {طہ: ۱۲۱}] ”اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی لہذا وہ بھٹک گئے۔“ [تو اب ان دونوں آیتوں کو دیکھ کر کوئی آدم علیہ السلام پر فتوے دلغنے شروع کر دے اور ان کی توبہ و مغفرت والی آیات و احادیث کو نظر انداز کر دے تو کیا وہ حق پر ہوگا؟ نہیں 1 ہرگز نہیں 1 بالکل اسی طرح فاطمہ، علی اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں توبہ و استغفار اور عفو و مغفرت والی آیات و احادیث کو نظر انداز کرنے والا بھی حق و انصاف پر نہیں۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل



جلد 02 ص 649

محدث فتویٰ